المعتمد المستند

تصنیف لطیف:۔

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ

حاشیہ المعتقد المنتقد

سیف اللہ المسلول حضرت علامہ

مصنف: شاہ فضلِ رسول قادری بدایونی علیہ الرحمہ

مترجم

حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ

مفتی محمد اختر رضا خاں قادری دامت برکاتہم العالیہ

ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم
المعتقد المنتقد
سیف اللہ المسلول حضرت علامہ شاہ فضل رسول قادری عثمانی بدایونی
المعتمد المستند
امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری برکاتی بریلوی
مترجم
حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ الحاج مفتی محمد اختر رضا خان قادری برکاتی ازہری بریلوی
مکتبہ برکات المدینہ
جامع مسجد بہار شریعت بہادر آباد کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلہ اشاعت نمبر 11

نام کتاب: المعتقد المنتقد

مصنف: علامہ شاہ فضل رسول قادری بدایونی علیہ الرحمہ

حاشیہ: المعتمد المستند

محشی: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ

مترجم: تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان الازہری مدظلہ

تصحیح: مولانا مفتی محمد قاضی شہید عالم مدرس جامعہ نوریہ بریلی

ضخامت: 352

طبع اول: 1428ھ/2007ء
(المجمع الرضوی، بریلی، یوپی)

طبع دوم: 1428ھ/2007ء

تعداد: 1100

ناشر

مکتبہ برکات المدینہ

جامع مسجد بہار شریعت بہادر آباد کراچی

فون: 021-4219324

ای میل: barkatulmadina@yahoo.com

دیدار (بیداری میں) باتفاق ممکن ہے اس پر مبنی ہے کہ مخالف کا اعتبار نہیں۔

اور اس مقام میں تأمل سے اکابر اولیاء کے گرد مختلف شہروں میں طواف کعبہ کے آنکھوں کے سامنے بیداری کی حالت میں مشاہدے کو مستبعد جاننے کا خیال دور ہو جاتا ہے، باوجودیکہ کعبہ اپنی جگہ رہے۔ اور احکام مثال سے واقف امام یافعی کے کلام میں جو اس کو محال عقلی فرمایا تو وہ اس جہت سے ہے کہ ایک ہی شئی ایک ہی وقت میں دو جگہ ہو۔ اور یہ من جملہ محالات ہے نہ کہ اس طریقہ (مثال) پر محال ٹھہرے)۔ واللہ اعلم، رب ذوالجلال والاکرام کی صفات واجبہ کے بارے میں یہ تمام کلام ہے۔

رہ گیا وہ جس کے محال ہونے کا اعتقاد واجب ہے یعنی جس کا وجود اس کے حق میں متصور نہیں، تو وہ جو پہلے اللہ تعالیٰ کی صفات ذکر ہوئیں ان کی نقیضیں ہیں۔ جیسے معدوم ہونا اور حدوث کا طاری ہونا، اور ایک نہ ہونا، یا قائم بالذات نہ ہونا، بایں طور کہ صفت ہو جو کسی محل کے ساتھ قائم ہو، یا (تحقق میں) کسی مخصص کی محتاج ہو۔ اور حوادث کے مماثل ہونا، اور موت اور کسی ممکن سے عاجز ہونا، اور نابینائی اور بہرا اور گونگا ہونا اور یہ کہ وہ کسی شئی پر مجبور ہو، یا کسی شئی سے جاہل ہو۔ [۸۶] اور یہ کہ وہ ظالم کا بنانے والا نہ ہو تو یہ تمام مذکورہ باتیں بندوں کے معبود کے حق میں محال ہیں۔ اس لئے کہ اس صورت میں حقیقت کا معکوس ہونا اور شی کا اس کی غیر مقصود ضد کی طرف عود کرنا لازم آتا ہے۔

اس لئے کہ یہ باتیں اس کو خدائے معبود ہونے سے باہر کر دیں گی۔ ایسا ہی "کنز" میں ہے۔

---

[۸۶] شی یہاں اصطلاح حکماء پر مفہوم کے معنی میں ہے لہٰذا ہر موجود و معدوم یہاں تک کے محال کو بھی شامل ہے۔ ۱۲ امام اہلسنت رضی اللہ تعالیٰ عنہ